New Era Magazine
محبت اور دین
NEW ERA MAGAZINE
از زین مغل
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

محبت اور دین

از زین مغل

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

یہ کہانی اس دن کی ہے جب علی نے یونیورسٹی میں

داخلہ لیا اور کچھ دن بعد کلاسز کا آغاز ہونا تھا

آخر کار وہ دن آ ہی گیا.

علی کی زندگی کا وہ دن جس کے لیے وہ بے تاب تھا کیونکہ زندگی کی اک نئے صفحے کا آغاز

ہونا تھا....

آخر کار کلاسز کا باقاعدہ ہونے لگی.....ایسے ہی دن گزرتے گئے کچھ ہفتوں بعد.....

اک دن علی اپنے بستر سے اٹھا پر اس دن علی کا دل کچھ افسردہ تھا جیسے کچھ ہونے والا

تھا....

علی اک نہایت شریف اور مذہبی لڑکا تھا...دین سے وابستگی اس کو اپنے والد سے تحفے

میں ملی..

علی اک نارمل خاندان سے تھا..

آخر وہ اٹھا یونیورسٹی جانے کے لیے تیار ہوا..اور بس سٹاپ پے پہنچا...

اس کی دل کی بے چینی بڑھ رہی تھی...

آخر وہ یونیورسٹی پہنچ گیا... جاتے ہوئے دوستوں سے ملا اور کلاس کی طرف چل پڑا...

سیڑھیاں چڑھتے ہوئے

یکدم اک ٹکر ہوتی ہے....

اس نے ابایا پہنا ہوا تھا ہاتھ میں موبائل اور اک نوٹ بک تھی نیچے گر گئ...

آمنہ اپنے گھر کی لاڈلی اور امیر خاندان سے تعلق رکھتی تھی کچھ مزاج کی تلخ بھی تھی لیکن دل سے بڑی نازک تھی

نازک اتنی کے چھوٹا سا کٹ بھی رولا دیتا تھا اسے اور اپنے گھر میں سے سب سے بڑی تھی....

اپنی نوٹ بک اور موبائل اٹھایا اور علی کو برا بھلا کہنے لگی......

علی اپنی نظر جھکائے کھڑا رہا خیر اسے کیا پتا تھا کے نظر کا اٹھانا اسے کسی اور راہ کا بھی مسافر بنا دے گا...

آمنہ نے اپنا پورا غصہ اتارا اور جب علی نے اپنی نظر اوپر اٹھائی تو وہی دل کو کھو بیٹھا

.....

گلابی سا چہرا پتلی ناک اور آنکھوں پے گھوری.... بس ان ادا پے دل اپنے حواص میں نہ رہا...

علی نے نظر جھکائی اور معافی مانگ کے اپنا رستہ لیا..

آمنہ جو کہ یہ سب بھی دیکھ رہی تھی.....

کہ اک لڑکا اپنی غلطی نہ ہونے کہ باوجود معافی مانگ کر چلا.....

وہ کہتے ہیں نہ

محبت جسموں کے کھیل کا نام نہیں ہے

اک نظر ہی محبت میں کافی ہوتی...ہے.

خیر علی نے کلاسسز لی.....پر کلاسسز کے دوران اس کا دل ودماغ اسی اک چہرے پہ روکا ہوا تھا....

لیکچر کم اور وہ لمحہ زیادہ اس کے ذہن پہ چھپ گیا...

آخر وہ کلاسز ختم ہونے کے بعد بس اسٹاپ کی چل دیا..

آمنہ بھی آج کے واقعے کی وجہ سے کچھ بے تاب تھی... کہ اک لڑکا ایسا کیسے کر سکتا ہے .....

علی گھر پہنچا اور نماز ادا کی..... جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھے وہ چہرے کے سامنے بار بار اس کی آنکھوں کے سامنے سے گزر رہا تھا...

آمنہ بس یہ سوچ میں گم. تھی.... علی کا جھکنا اس کے دل کو لگ گیا تھا..... دونوں کے دلوں میں محبت اپنا بیج لگا چکی تھی....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان پہ کیوں نہ دل لوٹائیں ہم

ہے ان میں اک اداء جیسے سادگی کہتے ہیں

)آمنہ نے یہ شعر پڑھا (

بس اب محبت کو اپنا کام پورا کرنا تھا کیونکہ آگ دونوں دل میں جل چکی تھی

آخر

اسی حال کے ساتھ دن مہینے گزرتے گئے.... علی کی محبت شدت اختیار کر گئی تھی

... نماز کے بعد دعا میں وہی چہرہ آ جاتا

آمنہ بھی اسی حالت میں تھی اس دن کے بعد...

آمنہ کو بس محبت کے بارے میں یہی پتا تھا کہ دوستی سے شروع ہوتی دونوں کا اک دوسرے کو سمجھنا وغیرہ وغیرہ اس کو یہ نہیں معلوم تھا کے محبت کے لیے اک نظر, اک ادا, ہی کافی ہوتی ہے

آخر علی نے سوچ لیا کہ اس لڑکی سے ملنا ہے جو اس کی بے چینی کا سبب بن چکی ہے...

آخر بڑی پوچھ گچھ کے بعد آمنہ کا پتا ملا

آمنہ کو ملا اور اس کو دوستی کا کہا..... آمنہ نے کہہ دیا کہ سوچ کے بتاؤں گی.... کچھ دن گزرے تو علی کی پھر آمنہ سے ملنا چاہا پر اس دن آمنہ یونی نہیں آئی تھی... علی نے اس کی سہیلی سے پوچھا پر ان کو بھی نہیں پتا تھا....

علی کی محبت زیادہ ہو رہی تھی... کیونکہ دل کو طلبِ دیدار جو تھی.

اللہ اللہ کر کے رات گزری علی... تہجد کی نماز پڑھی اور اپنے رب کے آگے اپنے دل کے حال پہ رو پڑھا اور اپنے رب سے اک نا محرم کو محرم بنانے کے لیے دعا کرنے لگا

...

آمنہ کے کہ اک کزن کی شادی تھی تو وہاں گئی ہوئی تھی..آمنہ کی اپنے والد کے نزدیک تھی...اور اسی وجہ سے تھوڑی شوخ مزاج تھی..اور اپنے والد کا غرور تھی ..اور ویسے بھی بیٹیاں اپنے والدین کا مان ہوتی ہیں.

آمنہ بھی ایسے ہی اپنے والدین کا مان برقرار رکھے تھی..

اپنانے علی کے بارے میں سوچا کہ اس کو کیا جواب دوں.

سوچ بچار کے بعد اس نے فیصلہ اللہ کے سپرد کردیا...

آخر ہونا وہی تھا جو اللہ کو منظور تھا....

دونوں صبح یونی پہنچے... علی نے آمنہ کو دیکھا اور سلام کیا

کیسی ہیں آمنہ آپ.

(علی کی نظر جھکی ہوئی تھی...کیونکہ محبت خالص تھی)...

اللہ کا کرم ہے آمنہ نے کہا...آپ بتائے آپ کیسے ہیں..

جی اللہ کے فضل سے ٹھیک..

آمنہ علی کو نظر کو ادب سے جھکے دیکھ رہی تھی اور یہی بات آمنہ کو بھا گئی... خیر محبت دل کو بھی اپنے قابو میں کر لیتی ہے...

اس نہ علی کی دوستی کو اعتراف کر لیا...اور علی کی دعا رنگ لے آئی...

نمبر بھی دے دیں اپنا.... آمنہ نے علی سے کہا.. علی نے نمبر بھی دے دیا..

اس طرح آہستہ آہستہ بات شروع ہو گئی...روز سلام دعا ہو جاتی یا کیسی ٹاپک پے بات ہو جاتی...وقت گزرتا گیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک سال بعد

بدھ کی رات آمنہ کو خون والی الٹی ہوئی...اس کو فوراً ہسپتال لے گئے...رپوٹس ہوئیں تو پتا چلا کہ آمنہ کو بلڈ کینسر ہے ...

آمنہ کے خاندان کے لیے جیسے قیامت برپا ہو گئی..

اپنا بھی اپنے یہ سن کے پریشان ہو گی کہ اس کی زندگی میں یہ سب کیا ہو گیا ہے... لیکن ایک بات جو کہ آمنہ کو پتا نہ تھی وہ یہ کہ ابھی یہ پہلی اسٹیج پر ہے... خیر وہ ہسپتال سے

خارج ہو گئی اور گھر چلی گئی....

اپنا یہ سب علی کو نہیں بتایا

آخر وہ کچھ دنوں بعد ٹھیک ہوئی تو یونی گئی...

یار کی یاد جب تڑپاتی ہے تو انسان کی ہستی بستی دنیا بے سکوں ہو جاتی ہے...

علی کا کچھ حال ایسا تھا...آمنہ یونی آنے کے بعد علی کو مسیج کیا...اور ملنے کے لیے بلایا

...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی مسیج ملتے ہی ایسے آیا جیسے پیاسا پانی کی طرف بھاگتا ہے...

آخر وہ یونیورسٹی کے باغ میں پہنچا....

آمنہ کو دیکھ کے علی ایسے خوش تھا جیسے دنیا کی ساری نعمتیں اس کے سامنے ہیں...

آمنہ...

آمنہ..

علی نے کہا.... کیسی ہیں آپ آمنہ...

علی کو سانس چڑھا ہوا تھا... علی میں ٹھیک ہی ہوں.... آمنہ نے کہا..

ٹھیک ہی ہونے سے مطلب... علی نے پوچھا....اور آپ کہا تھی کافی دن سے..

علی میں ہسپتال میں تھی...

کیا ہوا آپ کو....؟(علی نے پوچھا)

علی میں نہیں بچنا.....اور آنسو آ گئے آمنہ کی آنکھ سے..

جس سے محبت ہو اس کی آنکھ کا اک آنسو بھی دل کو پار پار کر جاتا ہے..

کیا ہوا ہے آمنہ بتایئے تو سہی...

علی مجھے بلڈ کینسر ہے...روتی گئی اور بتاتی گئی...میں نہیں بچنا...میں دنیا چھوڑ جانا...

علی نہ جب یہ بات سنی تو پاؤں سے زمیں نکل گئی...

علی کی تو دنیا ہی بے رنگ ہو گئی ہو خیر..اس نے اپنے حال پہ قابو رکھا...اور آمنہ کو بلاتا ہے..اوئے امنہ..

دیکھو نہ آنسو کیسے آنکھوں سے باہر آ رہے ہیں.... کتنی سردی ہے باہر...ان کو ٹھنڈ

لگ جائے گی.....

آمنہ روتے روتے تھوڑا ہنس پڑی...

اور بھولی...روکتی ہوں پر نہیں روکتے....

علی مطلب آپ کے آنسو بھی آوارا ہو گئے ہیں...جو آپ کی بات نہیں مانتے....ہاہاہا

آمنہ روتے ورتے ہنسنے لگی....

علی بہت تیز ہو آپ ہنسا دیتے ہو..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی نے آمنہ کو کہا ادھر دیکھو میری طرف..

ارے پگلی کچھ نہیں ہو گا آپ کو..

اللہ کی ذات بہتر کرے گی....ٹنشن نہ لو...انشاءاللہ سب اچھا ہو گا..

خیر..آمنہ کو علی سے بات کر کے امید جا گی...

علی کچھ دل سے غمگیں تھا خیر..وہ یونیورسٹی سے گھر پہنچا عشاء کی نماز ادا کی..

اس نے دو نفل آمنہ کے نام ادا کیے اور رب کے حضور رونے لگا اور رو کے کہنے لگا..

اے میرے مالک آج تیرا یہ بندہ کسی نا محرم کے لیے تجھ سے اس کی شفا مانگتا ہے اس کو صحت یابی عطاء کر دے...آمین

اور پھر سجدے میں گر گیا اور اور اپنے رب کے حضور رو رو کے اپنے نا محرم محبوب کی زندگی کی دعا کرنے لگا..

کیونکہ رب پہ یقین پکا ہو اور نیت صاف ہو تو وہ زات کن کہنے میں دیر نہیں لگاتی...

)اور مرد کسی انسان سامنے روتا اچھا نہیں لگتا...مرد صرف اللہ کے حضور ہی روتا اچھا لگتا ہے(

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی نے اپنے ولدہ سے آمنہ کے بارے میں بتایا اور سے کی بیماری کے بارے میں بھی بتایا...

علی کی ماں نے جب سنا تو انھوں نے اپنے بیٹے کو سینے لگا لیا...اور کہا بیٹا پریشان نہ ہو آج آپ کے بابا آتے ہیں تو میں بات کرتی ہوں.اور آپ اس لڑکی سے بھی پوچھ لو کہ کیا وہ آپ نکاح کرنے پر رضامند ہے.

علی یونیورسٹی پہنچا اور آمنہ سے ملاقات کی...

وہ دن بھی آہی گیا جب علی نے آمنہ کو نکاح کے لیے کہا .....

وہ عورت بڑی خوش قسمت ہوتی ہے جس کو کوئی لڑکا محبت کرے اور نکاح کا کہہ دے

....

آمنہ نے علی کو انکار نہیں کیا...

آمنہ نے اپنے بابا سے بات کی..

جب ارادے صاف ہوں تو معجزے ہوتے ہیں....بس خدا سے ناامید نہ ہو

انسان..اس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لے...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آمنہ کے بابا نے پوچھا کیا اس لڑکے کو آپ کی بیماری کا پتا ہے؟

آمنہ نے کہا جی پتا ہے.. مگر بابا وہ امیر خاندان سے نہیں ہے....

بیٹا کیا آپ کو لگتا ہے آپ کے بابا یہ چیزیں دیکھتے ہیں..ہر انسان اپنے عمل سے بڑا چھوٹا ہوتا ہے..اور ہم کون ہوتے ہیں کسی کی اونچا یا نیچا کہنے والے...رب کے کام ہے کسی کو زیادہ دیتا ہے اور آزماتا اور کسی کو کم..

بس بندہ اپنے رب اور دین کی پیروری کرنے والا ہو...

بیٹا آپ اس لڑکے سے مجھے ملا سکتی ہیں میں اک دفعہ ملنا چاہتا ہوں اور اس کی فیملی کو دیکھنا چاہتا ہوں ...

کیونکہ اک ولد ہونے کی وجہ یہ سب کرنا ان کا حق تھا..

اگلے دن وہ یونیورسٹی میں سے اس ملی اور کہا کہ میرے بابا آپ سے اور آپ کی فیملی سے ملنا چاہتے ہیں..

علی نے اپنے گھر والوں سے بات کی..

علی کے بابا بھی رضامند ہو گئے...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آخر دونوں کے ماں باپ نے اک دوسرے کو اچھی طرح جانچا اور جانچنے کے بعد نکاح کے لیے تاریخ مقرر کر دی..

علی کے بابا اور علی نے آمنہ کے بابا سے اک شرط رکھ دی..

اور وہ شرط یہ تھی کہ ہم نے کوئی جہیز نہیں لینا...بس آپ کی جان کا ٹوٹا ہمیں چاہیے..

علی کے بابا نے اصرار کیا پر مان گیے....اللہ نے اتنا مجھے دیا ہوا ہے پر آپ مجھ سے پھر بھی کچھ نہیں لینا چاہتے...

آخر دونوں کا نکاح ہو گیا.. نکاح والی دونوں نے شکر نے کے نفل ادا کیے.

علی نے یونیورسٹی چھوڑ دی اور کام شروع کر دیا پر اس نے آمنہ کی تعلیم جاری رکھا..

اور آمنہ کا علاج بھی چلتا رہا.... آمنہ کی تعلیم مکمل ہوئی.. علی کا بھی اپنا کاروبار اچھا چل رہا تھا.. علی اور آمنہ بہت خوش تھے

اسی دوران اللہ نے ان کو اک بیٹے سے نوازا...

آخر دن آچھے گزرتے رہے....

اک دن آمنہ کو اچانک خون کی الٹی آنے لگی ڈاکٹر پاس لے گئے تو پتا چلا کہ آمنہ کا کینسر پھر سے اپنا کام دیکھانے لگا ہے... پر اس دفعہ حالت زیادہ خراب ہو گئ...

آمنہ کو آئی سی یو میں لے گئے..... جوں جوں دن گزرتے گئے حالت خراب ہوتی گئ ... علی کی حالت تو ایسی جیسے جسم سے روح نکل گئ ہو جیسے پر اسے اپنے رب پہ یقیں کامل تھا..

پر ہوتا وہ ہی ہے جو منظور خدا ہوتا ہے...

بروز جمعہ وہ دن تھا جب علی کی دنیا دلنے والی تھی.. آمنہ کی حالت کافی زیادہ خراب ہو

گئی... علی کے چہرے کا اک رنگ آتا اور جاتا... پر آمنہ کی حالت کنڑول سے باہر ہو گئی...

علی بھاگتا ہوا گیا ڈاکٹر.... ڈاکٹر آمنہ کی حالت خراب ہو گئی ہے...

ڈاکٹر اور علی کمرے میں داخل ہوتے ہیں.. آمنہ علی کا ہاتھ پکڑتی ہے... اور دونوں کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے ہوتے ہیں..

آمنہ علی کو کہتی ہے..

علی کہا سنا معاف کرنا وقتِ جدائی آ پہنچا ہے.... اب جنت میں آپ کا انتظار رہے گا ...بچے کا خیال رکھیے گا..

اُدھر جمعہ کی اذان ہوتی ہے ادھر آمنہ کلمہ شہادت پڑھ رہی ہوتی ہے.. اور روح پرواز کر جاتی ہے....

(اِنّا للّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعون)

علی اپنے آپ کو سنبھلتا ہے.... اور آمنہ کی تدفین کرتا ہے..

آمنہ علی کو اک بات کہتی تھی کہ جب میں مر جاؤں تو میری قبر پہ کچھ موتیے کے پھول

لانا..

علی نے آمنہ کی وفات کے بعد شادی نہیں کی...اور وہ ہر جمعہ کو اپنی محبوبہ کی قبر پر جاتا ہے...اور اپنے دل کی باتیں شیئر کرتا

بات ہوتی ہے محبت کی اور عشق کی..

جب دل کو کوئی اک دفعہ پسند آجائے تو دنیا کی خوبصورت شہ بھی مل جائے نہ تو دل بس اسی اک کی زد کرتا ہے.

اور محبت وہی ہے جو آخری سانس تک چلے.. محبت ہے تو اسے اپنے دین کے مطابق حلال بناؤ...نہ کہ حرام رشتہ بناؤ.

اور اک بات محبت وہی ہے جو اللہ کے حکم کے مطابق ہو...نہ کہ اللہ کے حکم کے مخالف.

اور جو حکم کے مطابق ہوتی ہے اس میں برکت ہوتی ہے

اور جو حکم کے مخالف ہوتی ہے اس میں روسوائی ہے.

علی کی محبت حلال تھی..اس نے نکاح کیا..اور یہ بات بھی کہ اللہ اپنے نیک بندوں کا

امتحان بھی لیتا ہے تو صبر کرو اور اپنے رب کا شکر ادا کرو ❤️

آپ پوچھے گے کہ اس میں دین کہا ہے.... تو ناول دو بارہ پڑھنا.... شکریہ

از قلم

زین مغل

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

❤️ ختم شدہ ❤️

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کااستعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریرایک ہفتے کے اندراندرویب پرپوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیئے اوپردیئے گئے رابطے کے ذرائع کااستعمال کرسکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین